ماہنامہ ساحلِ نو، بندرگاہ روڈ، شمارہ 0474—2253008

بندرگاہ روڈ پر ٹریفک کا نیا نظام نافذ، پہلے ہی دن گھنٹوں جام

ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال، متبادل راستوں پر ٹریفک کا دباؤ

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

بندرگاہ روڈ پر منگل کے روز ٹریفک کا نیا نظام نافذ ہوتے ہی شدید جام لگ گیا۔ صبح 8 بجے سے شام تک کئی مقامات پر گاڑیاں گھنٹوں رکی رہیں۔ ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کے باعث متبادل راستوں پر بھی دباؤ بڑھ گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق نظام کا مقصد بھاری ٹرکوں کو شہر کے اندرونی حصے سے الگ کرنا ہے، تاہم پہلے ہی دن شہری اس کے فوائد سے زیادہ تکلیف میں مبتلا نظر آئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی (آپریشنز) عمران صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے نظام کے تحت 10 ٹن سے زائد وزن کے ٹرک اور ٹریلر بندرگاہ روڈ کے بجائے بائی پاس سے گزریں گے۔ ان کے بقول 1 جولائی سے 30 ستمبر تک ٹریفک کے بہاؤ کا مطالعہ کیا گیا تھا اور اسی کی بنیاد پر راستے تبدیل کیے گئے۔ ’’ہمارا مقصد شہر کے اندر حادثات کم کرنا اور ایمبولینسوں کو بروقت گزرنے کا راستہ دینا ہے۔‘‘

لیکن عملی طور پر صورتحال مختلف رہی۔ صبح 9 بجے کے قریب ایئرپورٹ چوک سے نیو ٹاؤن تک ٹریفک کئی گھنٹے رکی رہی۔ موٹر سائیکل سوار، رکشے اور اسکول وین بھی اسی جام میں پھنس گئیں۔ کئی طلبہ کو پیدل چل کر اسکول پہنچنا پڑا۔ ایک والد نے کہا کہ بچی کا امتحان تھا اور وہ وقت پر نہیں پہنچ سکی۔

ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کا اثر سب سے زیادہ نظر آیا۔ بندرگاہ روڈ پر ٹرکوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ متبادل راستوں پر نہ تو مناسب پارکنگ ہے اور نہ ہی ٹرک اڈے۔ ان کے مطابق رات کے وقت ڈرائیور کہاں آرام کریں گے، اس بارے میں کوئی واضح انتظام نہیں کیا گیا۔ ہڑتال کے باعث بندرگاہ سے مال کی ترسیل تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی۔

ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نظام کے مخالف نہیں، لیکن بغیر تیاری کے اچانک فیصلہ مسلط کرنا زیادتی ہے۔‘‘ ان کے بقول ایسوسی ایشن نے 3 روز قبل ٹریفک پولیس کو تحریری طور پر خبردار کیا تھا کہ متبادل راستوں پر انفراسٹرکچر تیار نہیں، مگر ان کی بات نہیں سنی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نظام کو کم از کم 10 روز کے لیے معطل کیا جائے۔

ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ نظام کو مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا اور پہلے ہفتے کو ’’آزمائشی مدت‘‘ قرار دیا گیا ہے۔ ایس ایس پی عمران صدیقی کے مطابق 12 اکتوبر کو ایک اجلاس بلایا گیا ہے جس میں ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ ’’اگر کوئی عملی مشکل سامنے آئی تو ہم اس پر غور کریں گے، لیکن نظام ختم نہیں کیا جائے گا۔‘‘

دوسری جانب شہری تنظیموں نے بھی نظام کی حمایت کی ہے۔ شہری تحفظ کونسل کے چیئرمین پروفیسر اعجاز حسین بلوچ نے کہا کہ ’’ہیوی ٹریفک کو شہر کے بیچ سے نکالنا ایک درست فیصلہ ہے، مسئلہ صرف عمل درآمد کا ہے۔‘‘ ان کے بقول اگر متبادل راستوں پر روشنی، سگنل اور پارکنگ کا انتظام کر دیا جائے تو عوام کو بھی سہولت ہوگی۔

فی الحال ٹریفک پولیس نے ہیلپ لائن 1915 قائم کی ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ ایس ایس پی عمران صدیقی کے مطابق 2 اہلکار ہر چوک پر تعینات کیے گئے ہیں اور ہدایت کی گئی ہے کہ ڈرائیوروں کے ساتھ نرمی برتی جائے۔ ’’ہم جرمانے کرنے نہیں، راستہ دینے آئے ہیں۔‘‘ تاہم ٹرک ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ جب تک متبادل راستوں پر سہولتیں نہیں ملتیں، وہ ہڑتال ختم نہیں کریں گے۔

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

بندرگاہ روڈ پر ٹریفک کا نیا نظام نافذ ہوتے ہی شدید جام لگ گیا۔ صبح 8 بجے سے شام تک کئی مقامات پر گاڑیاں گھنٹوں رکی رہیں۔ ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کے باعث متبادل راستوں پر بھی دباؤ بڑھ گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق نظام کا مقصد بھاری ٹرکوں کو شہر کے اندرونی حصے سے الگ کرنا ہے، تاہم پہلے ہی دن شہری اس کے فوائد سے زیادہ تکلیف میں مبتلا نظر آئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی (آپریشنز) عمران صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے نظام کے تحت 10 ٹن سے زائد وزن کے ٹرک اور ٹریلر بندرگاہ روڈ کے بجائے بائی پاس سے گزریں گے۔ ان کے بقول 1 جولائی سے 30 ستمبر تک ٹریفک کے بہاؤ کا مطالعہ کیا گیا تھا اور اسی کی بنیاد پر راستے تبدیل کیے گئے۔ ’’ہمارا مقصد شہر کے اندر حادثات کم کرنا اور ایمبولینسوں کو بروقت گزرنے کا راستہ دینا ہے۔‘‘

لیکن عملی طور پر صورتحال مختلف رہی۔ صبح 9 بجے کے قریب ایئرپورٹ چوک سے نیو ٹاؤن تک ٹریفک کئی گھنٹے رکی رہی۔ موٹر سائیکل سوار، رکشے اور اسکول وین بھی اسی جام میں پھنس گئیں۔ کئی طلبہ کو پیدل چل کر اسکول پہنچنا پڑا۔ ایک والد نے کہا کہ بچی کا امتحان تھا اور وہ وقت پر نہیں پہنچ سکی۔

ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کا اثر سب سے زیادہ نظر آیا۔ بندرگاہ روڈ پر ٹرکوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ متبادل راستوں پر نہ تو مناسب پارکنگ ہے اور نہ ہی ٹرک اڈے۔ ان کے مطابق رات کے وقت ڈرائیور کہاں آرام کریں گے، اس بارے میں کوئی واضح انتظام نہیں کیا گیا۔ ہڑتال کے باعث بندرگاہ سے مال کی ترسیل تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی۔

ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نظام کے مخالف نہیں، لیکن بغیر تیاری کے اچانک فیصلہ مسلط کرنا زیادتی ہے۔‘‘ ان کے بقول ایسوسی ایشن نے 3 روز قبل ٹریفک پولیس کو تحریری طور پر خبردار کیا تھا کہ متبادل راستوں پر انفراسٹرکچر تیار نہیں، مگر ان کی بات نہیں سنی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نظام کو کم از کم 10 روز کے لیے معطل کیا جائے۔

ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ نظام کو مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا اور پہلے ہفتے کو ’’آزمائشی مدت‘‘ قرار دیا گیا ہے۔ ایس ایس پی عمران صدیقی کے مطابق 12 اکتوبر کو ایک اجلاس بلایا گیا ہے جس میں ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ ’’اگر کوئی عملی مشکل سامنے آئی تو ہم اس پر غور کریں گے، لیکن نظام ختم نہیں کیا جائے گا۔‘‘

دوسری جانب شہری تنظیموں نے بھی نظام کی حمایت کی ہے۔ شہری تحفظ کونسل کے چیئرمین پروفیسر اعجاز حسین بلوچ نے کہا کہ ’’ہیوی ٹریفک کو شہر کے بیچ سے نکالنا ایک درست فیصلہ ہے، مسئلہ صرف عمل درآمد کا ہے۔‘‘ ان کے بقول اگر متبادل راستوں پر روشنی، سگنل اور پارکنگ کا انتظام کر دیا جائے تو عوام کو بھی سہولت ہوگی۔

فی الحال ٹریفک پولیس نے ہیلپ لائن 1915 قائم کی ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ ایس ایس پی عمران صدیقی کے مطابق 2 اہلکار ہر چوک پر تعینات کیے گئے ہیں اور ہدایت کی گئی ہے کہ ڈرائیوروں کے ساتھ نرمی برتی جائے۔ ’’ہم جرمانے کرنے نہیں، راستہ دینے آئے ہیں۔‘‘ تاہم ٹرک ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ جب تک متبادل راستوں پر سہولتیں نہیں ملتیں، وہ ہڑتال ختم نہیں کریں گے۔

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ساحلِ نو کی بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح، 1200 نئی ملازمتوں کا دعویٰ

پہلے مرحلے پر سالانہ 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش، دوسرے مرحلے پر دگنی ہوگی

رپورٹ: نگہت آرا سومرو

ماہنامہ ساحلِ نو، بندرگاہ روڈ، شمارہ 0474—2253008